کیا سگریٹ کا دھواں حلق میں جانے سے روزہ ٹوٹ جائے گا؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13179

تاریخ اجراء: 02جمادی الثانی1445ھ/16دسمبر2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ دورانِ سفر روزے دار کے برابر والی سیٹ میں بیٹھا ہوا شخص سگریٹ پی رہا ہو، جس کی وجہ سے سگریٹ کا دھواں روزے دار کے منہ اور ناک میں چلا جائے، تو کیا اُس شخص کا روزہ ٹوٹ جائے گا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں سگریٹ کا دھواں خود بخود حلق میں جانے سے روزہ نہیں ٹوٹے گا اگرچہ روزہ دار ہونا یاد بھی ہو۔ البتہ اگر روزہ دار نے سگریٹ کے دھویں کو جان بوجھ کر حلق تک پہنچایا ہو تو اس کا روزہ فاسد ہو جائے گا جبکہ اس کو روزہ دار ہونا یاد ہو، اور اگر اُسے روزہ دار ہونا یاد نہ ہو تو پھر اس صورت میں بھی روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

چنانچہ فتاوی عالمگیری، مجمع الانہر، ردالمحتار وغیرہ کتبِ فقہیہ میں ہے:"والنظم للاول "**لو دخل حلقه** غبار الطاحونة اوطعم الادوية اوغبار الهرس واشباهه أو **الدخان** أو ماسطع من غبار التراب بالريح أو بحوافر الدواب، وأشباه ذلک لم يفطره كذا في السراج الوهاج "یعنی اگر روزہ دار کے حلق میں چکی کا غبار، دوا کا مزہ، پیسی جانے والی چیز کا غُبار یا اسی کے مشابہ کوئی چیز داخل ہوئی، یا دھواں، ہوا میں موجود غبار یا جانوروں کے کھروں سے اڑنے والی مٹی کا غبار یا اس کے مشابہ کوئی چیز حلق میں داخل ہوئی تو اس کا روزہ نہیں ٹوٹے گا، جیسا کہ سراج الوہاج میں ہے۔ (فتاوی عالمگیری، کتاب الصوم، ج01، ص203، مطبوعہ پشاور)

فتاوی رضویہ میں ہے:"متون و شروح و فتاوی عامہ کتب مذہب میں جن پر مدارِ مذہب ہے علی الاطلاق تصریحات روشن ہیں کہ **دُھواں یا غبار حلق یا دماغ میں آپ چلا جائے کہ روزہ دار نے بالقصد اسے داخل نہ کیا ہو تو روزہ نہ جائے گا اگرچہ اس وقت روزہ ہونا یاد تھا۔**۔۔۔ہاں اگر صائم اپنے قصد و ارادہ سے اگر یا لوبان خواہ کسی شے کا دُھواں

یا غبار اپنے حلق یا دماغ میں عمداً بے حالت نسیان صوم داخل کرے، مثلاً بخور سلگائے اور اسے اپنے جسم سے متصل کر کے دُھواں سُونگھے کہ دماغ یا حلق میں جائے تو اس صورت میں روزہ فاسد ہو گا۔۔۔ بالجملہ مسئلہ غبار و دخان میں دخول بلا قصد و ادخال بالقصد پر مدارِ کار ہے۔ اول اصلاً مفسد صوم نہیں اور ثانی ضرور مفطر۔" (فتاوی رضویہ، ج10، ص494-490، رضافاونڈیشن، لاہور، ملتقطاً)

بہارِ شریعت میں ہے: "مکّھی یا دُھواں یا غبار حلق میں جانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ خواہ وہ غبار آٹے کا ہو کہ چکّی پیسنے یا چھاننے میں اڑتا ہے یا غلّہ کا غبار ہو یا ہوا سے خاک اُڑی یا جانوروں کے کُھر یا ٹاپ سے غبار اُڑ کر حلق میں پہنچا، اگرچہ روزہ دار ہونا یاد تھا اور اگر خود قصداً دھواں پہنچایا تو فاسد ہو گیا جبکہ روزہ دار ہونا یاد ہو، خواہ وہ کسی چیز کا دھواں ہو اور کسی طرح پہنچایا ہو، یہاں تک کہ اگر کی بتی وغیرہ خوشبو سُلگتی تھی، اُس نے مونھ قریب کر کے دھوئیں کو ناک سے کھینچا روزہ جاتا رہا۔ یوہیں حقّہ پینے سے بھی روزہ ٹوٹ جاتا ہے، اگر روزہ یاد ہو اور حقّہ پینے والا اگر پیے گا تو کفارہ بھی لازم آئے گا۔" (بہارشریعت، ج01، ص982، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم